وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا (الحشر ۷)

ترجمہ: جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے اس سے رک جاؤ!

اربعین

عقائد و فضائل و اعمال اہلِ سنت و الجماعت پر مشتمل احادیث کا مجموعہ

مُرتّب

مولانا سید شاہ ابراہیم قادری

سجادہ نشین حضرت قطب دکن عبداللہ شاہ شہیدؒ

ناشر:

شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادمین شجاعیہ آندھرا پردیش

اربعین

عقائد فضائل و اعمال اہل سنت والجماعت پر مشتمل احادیث کا مجموعہ

مرتبہ

مولانا سید شاہ محمد ابراہیم قادری

سجادہ نشین و متولی بارگاہِ مسجد حضرت قطب دکن حافظ سید عبداللہ شہیدؒ

جاری کردہ : شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادمین شجاعیہ آندھرا پردیش، حیدرآباد

کتاب کا نام	:	**اربعین**
موضوع	:	احادیث
مؤلف	:	مولانا سید شاہ محمد ابراہیم قادری
		سجادہ نشین ومتولی بارگاہِ مسجد حضرت قطب دکن حافظ سید عبداللہ شہیدؒ
ناشر	:	شعبۂ نشرواشاعت انجمن خادمین شجاعیہ آندھراپردیش
تعداد	:	1000
سنہ اشاعت	:	۱۴۳۵ھ ۲۰۱۴ء
ہدیہ	:	روپئے
کمپوزنگ وطباعت	:	لمعان کمپیوٹر گرافکس اینڈ پرنٹرس
		چھتہ بازار، حیدرآباد۔ رابطہ :9440877806

ملنے کے پتے

۱) خانقاہ شجاعیہ، نمبر ۲۲-۵-۳۵، واقع عقب جامع مسجد شجاعیہ چارمینار، حیدرآباد۔

۲) بارگاہ حضرت قطب الہند حافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادریؒ

عیدی بازار، حیدرآباد۔ فون: 040-66171244

فہرست

الحمدلله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام علی سیدالانبیاء والمرسلین وعلی اله واصحابه اجمعين. امابعد:

دین اسلام کی بنیاد عقائد صحیحہ واعمال صالحہ پر قائم ہے اور یہی نجات کا سامان بھی ہے جسکو اہل سنت والجماعت اختیار کرتی ہے۔ یوں تو عقائد واعمالِ اہل سنت والجماعت پر مدلل کتابیں موجود ہیں لیکن دور حاضر میں لوگوں میں علمی ذوق کی کمی کی وجہ سے گمراہ کن فرقہ حدیث کے نام پر خاص طور پر نوجوان نسل کو گمراہ کرنے میں مصروف ہیں اور یہ باور کروایا جارہا ہے کہ اہل سنت والجماعت کے پاس ان اعمال کی کوئی دلیل ہی نہیں ہے جسکو بعض کم علم حضرات درست تصور کررہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ احقر نے خیال کیا کہ ایک مختصر کتاب چہل احادیث پر کام کروں جس میں اہل سنت والجماعت وحنفی مسلک پر مبنی عقائد واعمال کے چند احادیث جمع کروں تاکہ ان پر عمل کرنے والوں کو تقویت فراہم ہو اور میرے نجات کا سامان ہوجائے۔ جب میں نے اس ارادے کا اظہار برادر محترم حضرت مولانا سید شاہ عبیداللہ قادری آصف پاشاہ مدظلہ سے کیا تو انھوں نے ہمت افزائی کی اور مواد فراہم فرمایا جس کی بنیاد پر یہ کام مکمل ہوسکا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے بطفیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس رسالہ کو قبول فرمالے اور معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

سید شاہ محمد ابراہیم قادری

سجادہ نشین حضرت شہید الاسلام

(۱)

﷽ فضائل سید عالم ﷺ ﷽

❁ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رسولوں کا سلسلہ مجھ پر ختم کردیا گیا۔ (بخاری، مسلم، مشکوۃ ص ۵۱۱)

❁ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے تیئں میں اولین و آخرین میں سب سے زیادہ عزت و بزرگی والا ہوں۔

(ترمذی، دارمی، مشکٰوۃ ص ۵۱۴)

(۲)

❁ حضور ﷺ کا مثل کوئی نہیں ❁

❁ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے (صحابہ سے) فرمایا کہ تم لوگ رات دن پے در پے روزہ مت رکھو صحابہ نے عرض کیا حضور تو رات دن پے در پے روزہ رکھتے ہیں۔ سرکار (ﷺ) نے فرمایا کہ میں تمہارے مثل ہرگز نہیں ہوں بے شک میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(بخاری، جلد ۲ ص ۱۰۸۴)

(۳)

﷽ حُبُّ النبی ﷺ ﷽

حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تم میں کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اس کے پاس اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (بخاری)

(٤)

حیات النبی ﷺ / حاضر و ناظر

حضرت سیدنا ابوالدردا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو بھی مجھ پر درود بھیجے فرشتے اس کا درود میرے سامنے لاتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ درود سے فارغ ہو جائے۔ میں نے عرض کیا آپ (ﷺ) کے وصال کے بعد بھی؟ فرمایا موت کے بعد بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام کر دیا پس اللہ کا نبی زندہ ہے اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔

(ابن ماجہ، ج ۱، حدیث ۱۶۳۷۔ ابوداؤد، احمد بن حنبل)

(۵)

۞ شفاعت کبریٰ ۞

۞ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا لوگ ایک دوسرے میں مختلط ہونگے آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے عرض کریں گے آپ رب کی بارگاہ میں سفارش کیجئے آپ فرمائیں گے میں اسکے لئے نہیں ہوں تمہیں ابراہیم علیہ السلام کے پاس جانا ضروری ہے کہ آپ رحمٰن کے دوست ہیں وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ کہیں گے میں اس کے لئے نہیں ہوں موسیٰ علیہ السلام کے پاس جانا تم پر ضروری ہے کہ آپ کلیم اللہ ہیں وہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ کہیں گے میں اسکے لئے نہیں ہوں مگر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جانا ضروری ہے کہ آپ روح اللہ اور اس کا کلمہ ہیں وہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ کہیں گے میں اسکے لئے نہیں ہوں مگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانا ضروری ہے وہ سب میرے پاس آئیں گے میں کہوں گا میں اس کا حقدار ہوں پھر رب سے اجازت چاہوں گا تو مجھے اجازت دے دی جائے گی اور مجھ پر اُن محامد کا الہام کرے گا جن سے میں رب کی حمد بجالاوں گا اور میں اسکے لئے سجدہ ریز ہوجاونگا کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر اٹھایئے کہیئے آپ کی بات سنی جائے گی اور جو مانگئے عطا کئے جاوگے اور سفارش کیجئے آپ کی سفارش قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے رب میری اُمت میری اُمت کہا جائے گا تشریف لے چلئے پھر میں اس سے نکال لونگا جس کے دل میں

دانہ کے وزن ایمان ہوگا میں چلوں گا یہ کام انجام دوں گا پھر لوٹ کر آونگا محامد سے اسکی حمد بجالاونگا پھر اسکے لئے سجدے میں گر جاونگا تو کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر اٹھایئے کہئے آپ کی بات قبول کی جائے گی اور جو مانگئے عطا کئے جاوگے اور سفارش کیجئے قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری اُمت میری اُمت کہا جائے گا تشریف لے چلئے تو میں جسکے دل میں اک ذرہ یا رائی کا دانہ برابر ایمان ہو اسکو نکال لونگا میں چلوں گا اور کام انجام دوں گا پھر لوٹ کر اللہ تعالیٰ کی انہی محامد سے تعریف کروں گا پھر اسکے لئے سجدے میں پڑوں گا کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر اٹھایئے کہئے آپ کی بات قبول کی جائے گی اور جو پوچھئے عطا کئے جاوگے اور سفارش کیجئے آپ کی سفارش قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری اُمت میری اُمت کہا جائے گا تشریف لے چلئے تو میں اس شخص کو نکالوں گا جسکے دل میں ادنیٰ ادنیٰ رائی کے دانہ کے وزن ایمان ہو تو اسکو دوزخ سے نکالوں گا میں چلوں گا اور کام انجام دوں گا پھر چوتھی بار لوٹ کر آوں گا انہی محامد سے تعریف کروں گا پھر اس کو سجدہ کروں گا کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھایئے اور کہئے آپ کی بات سنی جائے گی اور جو مانگئے عطا کئے جاوگے اور سفارش کیجئے قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار مجھے اس شخص کے بارے میں اجازت عطا فرما جو لا الہ الا اللہ کہا اللہ تعالیٰ فرمائے گا وہ آپ کیلئے نہیں لیکن میرے غلبہ وجلال اور کبریا وعظمت کی قسم میں ضرور بہ ضرور اس سے لا الہ الا اللہ کہنے والے کو نکالوں گا۔ (بخاری، مسلم)

❁ حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں تین ۳ جماعتیں شفاعت کرینگی انبیاء علماء شہداء۔ (ابن ماجہ وبیہقی)

(٦)

❁ توسل ❁

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز خطاب فرمارہے تھے کہ ایک آدمی آیا اور عرض گزارہوا ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بارش کا قحط ہے پس اللہ سے دعا فرمائیں کہ ہمیں بارش عطا کرے'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی پس ہمارے گھروں کو پہنچنے سے پہلے پہلے بارش ہوگئی جو اگلے جمعہ تک مسلسل جاری رہی (حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ (اگلے جمعہ) پھر وہی یا کوئی اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کی ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ اس (بارش) کو ہم سے ہٹادے''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی ''اے اللہ ہمارے اردگرد ہو اور ہمارے اوپر نہ ہو'' پس میں نے دیکھا کہ بادل دائیں بائیں ہٹ کر بارش برسانے لگا اور اہل مدینہ پر سے بارش ختم ہوگئی۔ (بخاری، کتاب الاستسقاء ۱:۱۳۸۔ سنن ابوداؤد جلد ۳، ص ۱۸۵ حدیث: ۳۵۹۵)

(٧)

❁ درود وسلام ❁

❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''قیامت کے دن لوگوں میں میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر درود زیادہ پڑھتا ہے۔ (ترمذی)

❁ حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا جو شخص صبح وشام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچے گی۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

(۸)

❁ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ❁

❁ جب ابولہب مرگیا تو اس کے گھر والوں نے خواب میں دیکھا، پوچھا کہ کیا گزری؟ ابولہب بولا کہ تم سے علیحدہ ہو کر مجھے کوئی چیز نصیب نہ ہوئی، یہاں مجھے اس کلمے کی انگلی سے پانی ملتا ہے کیونکہ میں نے یہ لونڈی کو آزاد کیا تھا (جب ثویبہ نے ابولہب کو اس بات کی خبر دی کہ آج تیرے بھائی عبداللہؓ کے گھر فرزند (ﷺ) پیدا ہوئے اس نے خوشی میں اس لونڈی کو انگلی کے اشارے سے کہا کہ جا تو آزاد ہے)۔

(بخاری، جلد دوم، کتاب النکاح، باب امھتکم التی ارضعنکم وما یحرم من الرضاعۃ، ص ۷۶۸)

❁ حضرت سیدنا عطا ابن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ ابن عمر ابن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے حضور علیہ الصلوۃ السلام کی وہ نعت سناؤ جو کہ توریت شریف میں ہے انھوں نے پڑھکر سنائی۔ (مشکوٰۃ، فصل اول باب فضائل سید المرسلین)

(۹)

❁ بدعت حسنہ وسیئہ ❁

❁ حضرت سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اسلام میں کسی اچھے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی جو اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں

کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی اور جو مذہب اسلام میں کسی برے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس کے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہینگے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی۔(مسلم،مشکوٰۃ)

(۱۰)
۞ تقلید ۞

۞ ماجہؒ نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"بڑے گروہ کی پیروی کرو کیونکہ جو مسلمان کی جماعت سے الگ رہا وہ دوزخ میں علیحدہ ہی جائیگا۔(مشکوٰۃ)

۞ احمدؒ نے حضرت سیدنا حارثہ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"جو شخص بالشت برابر جماعت سے نکل گیا اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے اتار دیا"۔(مشکوٰۃ' کتاب الامارۃ)

(۱۱)
۞ مدینہ طیبہ کی حاضری ۞

۞ حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو میری زیارت کیلئے آیا سوائے میری زیارت کے اور کسی حاجت کیلئے نہ آیا تو مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس کا شفیع بنوں۔(دارقطنی،طبرانی)

۞ حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے جیسے میری حیات (دنیوی) میں زیارت سے مشرف ہوا۔ (دار قطنی، طبرانی)

(۱۲)

۞ لیلۃ القدر کی تلاش ۞

۞ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ''جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے شب قدر کا قیام کیا اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے''۔ (بخاری، ابوداؤد، احمد، نسائی، ابن ماجہ)

(۱۳)

۞ حرف ندا ۞

۞ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی غزوۂ احد میں شہادت پر اس قدر روئے کہ انھیں ساری زندگی اتنی شدت سے روتے نہیں دیکھا گیا۔ فرماتے ہیں کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ کے جنازے کو قبلہ سمت رکھکر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہچکی بندھ گئی۔ پھر سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمانے لگے۔ اے حمزہ! اے رسول اللہ کے چچا! اے اللہ کے رسول کے شیر! اے حمزہ! اے بھلائی کے کام کرنے والے! اے تکلیف کو دور کرنے والے! اے رسول اللہ کے چہرۂ انور کی حفاظت وحمایت کرنے والے۔

(المواھب الدینۃ ۱:۲۱۲)

(۱٤)

❁ بیعت کی ضرورت ❁

❁ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی طاعت سے اپنا ہاتھ کھینچ لے وہ قیامت کے دن اللہ سے اِس حال میں ملے گا کہ اس کیلئے کوئی حجت باقی نہ رہے گی ۔ اور جو شخص بغیر بیعت کے مر جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (مسلم)

(۱٥)

❁ امام کے پیچھے قراءت ❁

❁ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی تلاوت مقتدی کی تلاوت ہے۔ (موطا امام محمد ص ۹۹)

(۱٦)

❁ سورہ فاتحہ امام کے پیچھے ❁

❁ حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں سیدھی کرو پھر تم میں کوئی امامت کرے تو جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرائت کرے تم چپ رہو۔ (مسلم شریف)

❁ حضرت سیدنا عطار بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے ساتھ قراءت کرنے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا کہ امام کے ساتھ کسی بھی نماز میں قراءت جائز نہیں خواہ سری ہو یا جہری۔ (مسلم جلد اول ص ۲۱۵)

(١٧)

❁ رفع یدین ❁

❁ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا ''میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر دکھاتا ہوں'' پھر انھوں نے نماز پڑھی اور سوائے شروع میں ایک مرتبہ کے رفع الیدین نہیں کیا''۔ (ابوداؤد، احمد، ترمذی، طحاوی، موطا امام محمد)

❁ دوسری روایت میں فرماتے ہیں ''میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکرؓ اور عمرؓ کے پیچھے نماز پڑھی وہ صرف تکبیر اولیٰ کے وقت ہی رفع الیدین کیا کرتے''۔ (دارقطنی، بیہقی)

(١٨)

❁ نماز میں ہاتھ کہاں تک اٹھائیں ❁

❁ براء بن عازبؓ نے فرمایا نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم جب نماز شروع فرمانے کے لیے تکبیر کہتے تو اپنے دست مبارک کو اٹھاتے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انگوٹھے کانوں کی لو کے قریب ہو جاتے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخر نماز تک رفع یدین نہ فرماتے۔ (طحاوی ص ١١٠)

(١٩)

❁ نماز میں ہاتھ باندھنا ❁

❁ حضرت سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''سنت یہ ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھا جائے''۔ (ابوداؤد، احمد، ابن ابی شیبہ، دارقطنی، بیہقی)

(۲۰)

❁ آمین کہنا ❁

❁ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ ،بسم اللہ، اعوذ باللہ اور آمین بلند آواز سے نہ کہا کرتے تھے''۔ (طحاوی)

❁ حضرت شعبہؒ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آمین کہی اور اپنی آواز کو پست رکھا۔ (ترمذی)

(۲۱)

❁ اجتماعی دعا ❁

❁ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی اے اللہ قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو یہاں تک پہنچا دے۔ (بخاری)

❁ حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعاء پڑھتے **اللهم اغفرلی ماقدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت وما أسرفت وما أنت أعلم به منی، أنت المقدم و انت المؤخر لا اله أنت.** (مسلم، مسلم)

(۲۲)

❁ دعا میں حمد وثنا اور درود ❁

❁ حضرت سیدنا ھالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا جس نے دعا کرنے سے پہلے نہ اللہ کی ثنا کی تھی اور نہ

ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تھا۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا اس نے جلدی کی۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(۲۳)
۞ بیس (۲۰) رکعت تراویح ۞

۞ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں جماعت سے الگ بیس (۲۰) رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ (بیہقی)

۞ عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق ایک روایت میں ہے کہ انھوں نے حضرت سیدنا اُبیؓ بن کعب رضی اللہ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو بیس (۲۰) رکعت (علاوہ وتر) نماز پڑھائیں۔

(موطا امام مالکؒ، محمد بن نصر، بیہقی)

(۲٤)
۞ عمامہ وشملہ ۞

۞ حضرت سیدنا عُبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ عمامہ ضرور باندھا کرو کہ یہ فرشتوں کا نشان ہے اور اس (شملہ) کو پیٹھ کے پیچھے لٹکالو۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

(۲٥)
۞ مسجد میں عورتوں کی نماز ۞

۞ حضرت سیدتنا امہ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''عورتوں کی سب سے بہتر مسجد ان کے گھر کے اندر کی کوٹھری ہے'' (مسند امام احمد)

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ کی

بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے منع نہ کرو اگرچہ ان کے گھر ان کیلئے بہتر ہیں“۔(احمد، ابوداؤد)

(۲٦)

❁ کثرت نوافل وذکر ❁

❁ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے“۔(بخاری)

(۲۷)

❁ ایصالِ ثواب ❁

❁ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص آئے اور انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ! میری ماں کا اچانک انتقال ہوگیا اور وہ کسی بات کی وصیت نہ کرسکی۔ میرا گمان ہے کہ انتقال کے وقت اگر اسے کچھ کہنے سننے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ ضرور دیتی، تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کی روح کو ثواب پہنچے گا؟ حضور پاک علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ ”ہاں پہنچے گا“۔(مسلم جلداول:۳۲۴)

❁ حضرت سیدنا سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور پاک علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ”جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا ثواب ختم ہوجاتا ہے مگر تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا ہے، (۱) ایک صدقۂ جاریہ، (۲) دوسرا وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا ہے، تیسرا صالح اولاد جو اس کے لیے مرنے کے بعد دعا کرتی رہے“۔ (مشکوٰۃ)

(۲۸)

۞ تدفین کے بعد کھڑے ہو کر دعا کرنا ۞

۞ حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کی تدفین سے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس ٹھہرتے اور لوگوں سے فرماتے کہ اپنے بھائی کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، اس لیے کہ اس وقت اس سے سوال ہوگا۔ (ابوداؤد، حاکم، بزار)

(۲۹)

۞ قبر پر علامت رکھنا ۞

۞ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر بطور علامت ایک بڑا پتھر رکھا۔

(ابن ماجہ، ابوداؤد)

(۳۰)

۞ قبر پر پانی چھڑکنا ۞

۞ حضرت سیدنا جعفر بن محمدؒ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے حضرت سیدنا ابراہیمؓ کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکریاں رکھیں اور اس کو ایک بالشت اونچا رکھا۔ (بیہقی، سعید بن منصور)

(۳۱)

❁ زیارت قبور ❁

❁ حضرت سیدنا بریدہ اسلمیؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میں نے تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کرو۔ (مسلم، احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(۳۲)

❁ مُردوں کا سننا ❁

❁ دفن کے بعد میت قبر میں باہر والوں کے پاؤں کی آواز سنتا ہے اور ذائرین کو دیکھتا اور پہچانتا ہے۔ (مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر)

❁ حضرت سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ بدر کے بعد سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کفار و مشرکین میں قتل ہوجانے والوں کے نام مع ولدیت لیکر مخاطب فرمایا ''تحقیق ہم نے اپنے رب کے وعدے کو بالکل درست پایا سوائے کفار و مشرکین کیا تم نے بھی اپنے رب کا وعدہ سچا پایا! اس وقت سیدنا عمر بن خطابؓ عرض ہوئے یا رسول اللہ آپ ایسے جسموں سے کلام فرمارہے ہیں جن میں روح ہی نہیں'' پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اسے تم اِن سے زیادہ نہیں سنتے''۔ (بخاری۔۔)

(۳۳)

❁ کھانا سامنے رکھ کر دعا کرنا ❁

❁ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کچھ خرمے حضور علیہ الصلوۃ

وسلام کی خدمت میں لایا اور عرض کیا کہ اس کے لیے دعائے برکت فرمادیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان کو ملایا اور دعاءِ برکت کی۔ (مشکوٰۃ ۳۶۵ باب المعجزات فصل دوم)

۞ غزوۂ تبوک میں لشکر اسلام میں کھانے کی کمی ہوگئی حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے تمام اہل لشکر کو حکم دیا کہ جو کچھ جس کے پاس ہو لاؤ، سب حضرات کچھ نہ کچھ لائے دستر خوان بچھایا گیا اس پر یہ سب رکھا گیا پس اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اور فرمایا کہ اب اس کو اپنے برتنوں میں رکھ لو۔ (مشکوٰۃ باب المعجزات ص ۵۳۸ فصل اول)

(۳٤)
۞ زیارت، چہلم و برسی ۞

۞ انوارِ ساطعہ صفحہ ۱۴۵ اور حاشیہ خزانۃ الروایات میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر حمزہؓ کے لیے تیسرے اور ساتویں اور چالیسویں دن اور چھٹے ماہ اور سال بھر بعد صدقہ دیا۔

(۳٥)
۞ فضایل اولیاء اللہ ۞

۞ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کریم کا ارشاد ہے جس نے میرے دوست کو تکلیف دی میری طرف سے اس کے لیے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں مجھے سب سے پیارے فرائض ہیں جو میں نے ان پر عائد کیے ہیں اور وہ ہمیشہ نوافل کے ذریعہ

میرے قرب کے حصول میں کوشاں رہا یہاں تک کہ میں نے اس کو محبوب کیا اور جب میں نے اس کو محبوب بنالیا تو میں اس کی سماعت بن جاتا ہوں جس کے ذریعہ وہ سنتا ہے اور بصارت بنتا ہے ہوں جس کے ذریعہ وہ دیکھتا ہے اور ہاتھ بن جاتا ہے جس سے وہ کام کرتا ہے اور پیر بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں اور مجھ سے طلب مغفرت کرتا ہے تو میں اس کی مغفرت کرتا ہوں اور کسی کام کے کرنے میں تردد نہیں کرتا، میرا تردد اس مومن کے بارے میں ہوتا ہے جو موت کو پسند نہیں کرتا میں اس کی ناپسندیدگی کو پسند نہیں فرماتا۔ (مسلم)

(۳۶)

۞ عرس ۞

۞ جب نکیرین میت کا امتحان لیتے ہیں اور وہ کامیاب ہوتا ہے تو کہتے ہیں نَمْ کَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ الَّذِیْ لَایُوْقِظُهٗ اِلَّا اَحَبَّ اَهْلِهٖ اِلَیْهِ ○ (تُو اس دلہن کی طرح سو جا جس کو سوائے اس کے پیارے کے کوئی نہیں اٹھا سکتا۔)

(مشکوٰۃ، باب اثبات عذاب القبر)

۞ تفسیر کبیر اور تفسیر درمنثور میں ہے "عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ کَانَ یَاتِیْ قُبُوْرَا الشُّهُدَاءِ عَلٰی رَاسِ کُلِّ حَوْلٍ فَیَقُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَاصَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ وَالْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَةُ هٰکَذَا کَانُوْ یَفْعَلُوْنَ ○ حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے ثابت ہے کہ آپ (ﷺ) ہر سال شہداء کی قبروں پر تشریف لے جاتے اور ان کو سلام فرماتے تھے اور چاروں خلفاء بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۳۷)

۞ دو ہاتھ سے مصافحہ ۞

۞ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تَشَہُّد سکھایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا۔ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود تھے۔ پس طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ میری جانب لپکے، مجھ سے مصافحہ کیا اور مبارکباد دی۔ (بخاری، کتاب الاستدلان، باب ۱۱۷)

۞ ''حماد بن زیاد رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کے ساتھ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا''۔ (بخاری، کتاب الستند ان، باب ۱۲۷)

۞ حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

(۳۸)

۞ قدم بوسی و دست بوسی ۞

۞ حضرت سیدنا زراع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو عبدالقیس کے وفد میں تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو جلدی جلدی اپنی سواریوں سے اُترنے لگے اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں اور پیروں کو بوسے دیئے۔

(الادب المفرد)

۞ حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم نے نبی کریم صلی اللہ کے ہاتھ چومے۔

(سنن ابن ماجہ باب ۶۴۶ الرجل لیقیل ید الرجل)

۞ حضرت سیدنا ابن جُدعان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کو اپنے ہاتھوں سے چھوا ہے؟ انھوں نے کہا ہاں! تو انھوں نے اس ہاتھ کو (احترام ومحبت سے) چوم لیا۔ (الادب المفرد باب تقبل الید: ۹۷۴)

۞ قبیلہ صباح عبدالقیس کی ایک شاخ کی ایک خاتون جن کو ام ابان ابنۃ الوازح رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا اپنے دادا الوازح بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ ایک جگہ (مدینہ منورہ) آئے تو ہم سے بتایا گیا کہ یہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہم سب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ہاتھ اور پیر کو بوسہ دینے لگے۔ (الادب المفرد باب تقبل الرجال: ۹۷۵)

۞ حضرت سیدنا حبیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو حضرت سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کے ہاتھ اور پاؤں چومتے دیکھا ہے۔

(الادب المفرد باب تقبل الرجل: ۹۷۶)

(۳۹)

۞ دم کرنا تعویذ لینا ۞

۞ عثمان بن حکیم رضی اللہ عنہ کی دادی جان زباب رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا میں ایک ندی کے پاس سے گزرا تو اس میں داخل ہو کر نہایا۔ جب نکلا تو مجھے بخار ہو گیا۔ اس بات کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو فرمایا ابو ثالث کو تعویذ لینے کا حکم دو میں عرض گزار ہوئی کہ اے آقا کیا دم سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے؟ فرمایا دم کرنے سے نہیں مگر نظر بد، سانپ کے ڈسے بچھو کے کاٹے کا۔ (سنن ابوداؤد)

(٤٠)
❁ تعظیم میں کھڑا ہونا ❁

❁ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا جب بنو قریظہ حضرت سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے حکم سے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف بھیجا اور وہ ان سے قریب تھے۔ وہ ایک خچر پر سوار ہو کر آئے جب وہ مسجد کے قریب آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو حکم دیا کہ اپنے سردار کے استقبال کیلئے ٹھہر جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

❁ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھ کر باتیں کیا کرتے تھے پھر جب آپ کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ آپ اپنی ازواج (مطہرات) میں سے کسی کے گھر داخل نہ ہو جاتے۔ (بیہقی)

❁ حضرت سیدنا واثلہ بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا آپ اپنی جگہ سے ذرا ہٹ گئے اور اس کیلئے جگہ خالی کر دی۔ اس شخص نے کہا یا رسول اللہ جگہ کافی کشادہ ہے آپ نے فرمایا ایک مسلمان کا فرض ہے کہ جب وہ کسی مسلمان کو آتا دیکھے تو اس کیلئے جگہ سے حرکت کرے اور جگہ نکالے۔ (بیہقی)